بعدالت جناب وقاص احمد وڑائچ صاحب سول جج جہلم

صغیر احمد بنام شفقات احمد وغیرہ

دعویٰ استقرارِ حق معہ حکم امتناعی

درخواست زیر آرڈر 39 رول 1,2 ضابطہ دیوانی

جواب درخواست منجانب مسئول علیہم

جناب عالی۔۔۔! مسئول علیہم حسب ذیل عرض کرتے ہیں:۔

عذرات ابتدائی

1) یہ کہ درخواست و دعویٰ مدعی / سائل خلاف قانون، ناجائز اور بلا استحقاق ہونے کے ناطے قابل اخراج ہیں۔
2) یہ کہ درخواست سائل موجودہ صورت میں قابل پیش رفت نہ ہے۔
3) یہ کہ دعویٰ و درخواست سائل Lie نہ کرتے ہیں۔
4) یہ کہ جواب دعویٰ مظہر مدعا علیہم / مسئول علیہم کو جواب درخواست ہذا کا حصہ تصور فرمایا جائے۔

جواب درخواست فقرہ بہ فقرہ

1) یہ کہ فقرہ نمبر 1 درخواست رسمی ہے۔
2) یہ کہ فقرہ نمبر 2 درخواست غلط ہے۔
3) یہ کہ فقرہ نمبر 3 درخواست غلط ہے۔
4) یہ کہ فقرہ نمبر 4 درخواست غلط ہے۔

لہٰذا استدعا ہے کہ درخواست سائل معہ خرچہ خارج فرمائی جا کر دادرسی کریں۔

10 نومبر 2021ء

عرضے

1۔ شفقات احمد ولد عبدالرحیم

2۔ محمد خان ولد خیر اللہ

سکنائے بیگ پور، تحصیل و ضلع جہلم

.................(مدعا علیہم)

تصدیق: مظہران حلفاً بیان کرتے ہیں کہ مندرجات جواب دعویٰ ہذا مظہران کے بہترین علم و یقین سے بالکل درست ہیں اور کوئی امر مخفی نہ رکھا گیا ہے۔

شفقات احمد وغیرہ (مسئول علیہم)

مدعا علیہ نمبر 1 بذریعہ مختار:

مرزا اشتیاق ولد مرزا انتصار بیگ

ساکن مکان نمبر ... محلہ ...

بذریعہ کونسل: سید محمد باقر نقوی ایڈووکیٹ ہائیکورٹ

ثمرینہ پرویز ملک ایڈووکیٹ ہائیکورٹ

بعدالت جناب وقاص احمد وڑائچ صاحب سول جج جہلم

صغیر احمد بنام شفقات احمد وغیرہ

دعویٰ استقرارِ حق معہ حکم امتناعی

درخواست زیر آرڈر 39 رول 1,2 ضابطہ دیوانی

جواب درخواست منجانب مسئول علیہم

بیان حلفی

ازاں: شفقات احمد ولد عبد الرحیم

ساکن بیگ پور، تحصیل دینہ ضلع جہلم

(بذریعہ مختار: اشتیاق بیگ ولد مرزا انتصار بیگ ساکن مکان نمبر 335 محلہ عمر فاروق کالونی جہلم)

1) مظہر حلفاً بیان کرتا ہے کہ مندرجات جواب درخواست منسلکہ مظہر کے بہترین علم و یقین سے بالکل درست ہیں اور کوئی امر مخفی نہ رکھا گیا ہے۔

2) مظہر حلفاً بیان کرتا ہے کہ بیان حلفی ہذا کے مندرجات بالکل درست ہیں۔

آجمورخہ 10 نومبر 2021ء

العبد

شفقات احمد ولد عبد الرحیم (محلف مذکور بذریعہ مختار)

Certified that the above was
Declarad on Oath before me
this Date of 10 20
at District Courts Jhelum by
Who ... personal known to
or identified by
M... AKRAM
Advocate
District Courts Jhelum
Notification # 361/General X.B.9(b)3(2)
Dated 21-11-2019
Term Expiry Dated 20-11-2022

بعدالت جناب وقاص احمد وڑائچ صاحب سول جج جہلم

صغیر احمد بنام شفقات احمد وغیرہ

دعویٰ استقرارِ حق معہ حکم امتناعی

جواب دعویٰ منجانب مدعا علیہم

جناب عالی۔۔۔! مدعا علیہم حسب ذیل عرض گزار ہیں:۔

عذرات ابتدائی

1) یہ کہ دعویٰ مدعی نیک نیتی پر مبنی نہ ہے بلکہ محض مدعا علیہم کو تنگ پریشان اور ہراساں کرنے کے لئے بدنیتی سے دائر کیا گیا ہے اسلئے دعویٰ مدعی قابل اخراج ہے۔

2) یہ کہ دعویٰ مدعی Lie نہ کرتا ہے، اس لئے دعویٰ مدعی قابل اخراج ہے۔

3) یہ کہ مدعی نے آلودہ ہاتھوں سے عدالت سے رجوع کیا ہے اس لئے دعویٰ مدعی قابل اخراج ہے۔

4) یہ کہ دعویٰ مدعی موجودہ صورت میں قابل پیش رفت نہ ہے۔

5) یہ کہ مدعی کو کوئی بنائے دعویٰ حاصل نہ ہے اس لئے دعویٰ مدعی قابل اخراج ہے۔

6) یہ کہ مدعی کو دعویٰ ہذا کرنے کا کوئی Locus standi حاصل نہ ہے اس لئے دعویٰ مدعی کسی صورت بھی قابل پیش رفت نہ ہے بلکہ قابل اخراج ہے۔

7) یہ کہ دعویٰ مدعی خلاف قانون، ناجائز اور بلا استحقاق ہونے کے ناطے قابل اخراج ہے۔

8) یہ کہ دعویٰ مدعی زیر آرڈر 7 رول 11 ضابطہ دیوانی قابل اخراج ہے۔

9) یہ کہ جائیداد متدعویہ سے مدعی کا کوئی تعلق واسطہ نہ ہے۔ مدعا علیہ نمبر 1 و دیگر شرعی وارثان مسماۃ صفورہ بی بی مرحومہ کے شرعی و قانونی حقوق کو نقصان پہنچانے کے لئے مدعی نے حقائق کو مخفی رکھتے ہوئے دعویٰ ہذا دائر کیا ہے جو کسی صورت بھی قابل پیش رفت نہ ہے بلکہ قابل اخراج ہے۔

10) یہ کہ جائیداد متدعویہ ملکیتی و مقبوضہ مدعا علیہ نمبر 1 و دیگر شرعی وارثان مسماۃ صفورہ بی بی مرحومہ ہے جس کے ساتھ مدعی یا کسی بھی دیگر شخص کا کوئی تعلق واسطہ نہ ہے۔

11) یہ کہ جائیداد متدعویہ اولاً ملکیتی و مقبوضہ مسمی محمد یعقوب متوفی نانا مظہر مدعا علیہ نمبر 1 تھی جنہوں نے جائیداد متدعویہ کے حقوق ملکیت و قبضہ سال 1956ء میں بروئے ہبہ نامہ نمبری 170 اپنی دختر مسماۃ صفورہ بی بی جو کہ مظہر مدعا علیہ نمبر 1 کی والدہ تھی کو منتقل کر دیئے، جب تک مظہر مدعا علیہ نمبر 1 کی والدہ مسماۃ صفورہ بی بی زندہ رہی جائیداد متدعویہ پر بطور مالک قابض رہی اور بعد وفات والدہ ام مسماۃ صفورہ بی بی جائیداد متدعویہ کے حقوق ملکیت و قبضہ مظہر مدعا علیہ

نمبر 1 اور دیگر شرعی وارثان مسماۃ صفورہ بی بی کو منتقل ہو گئے۔

12) یہ کہ والدہ مسماۃ صفورہ بی بی کی وفات کے بعد مظہر مدعاعلیہ نمبر 1 اور دیگر شرعی وارثان مسماۃ صفورہ بی بی جائیداد متدعویہ پر بطور مالک قابض قرار پائے۔

13) یہ کہ مسمی محمد یعقوب سال 1988ء میں فوت ہوئے جن کی زندگی میں اُن کی دیگر اولاد میں سے یا کسی بھی دیگر شخص نے ہبہ مذکورہ کو چیلنج نہ کیا اور نہ ہی والدہ مسماۃ صفورہ بی بی کی ملکیت یا قبضہ میں کسی نے مداخلت کی۔

14) یہ کہ مسماۃ صفوہ بی بی کی سال 2013ء میں وفات ہوئی جس کے بعد مدعاعلیہ نمبر 1 و دیگر اولاد مسماۃ صفورہ بی بی جائیداد متدعویہ پر بطور حصہ دار مالک قابض چلے آئے جبکہ مدعاعلیہ نمبر 1 و دیگر بہن بھائیوں کی پیدائش بھی اسی پراپرٹی میں ہوئی اور اسی پراپرٹی میں اُن کا بچپن گزرا۔

15) یہ کہ سال 2007ء میں ہبہ نامہ نمبری 170 مورخہ 1956-7-24 جس کی رو سے مدعاعلیہ نمبر 1 کے نانا محمد یعقوب مرحوم نے جائیداد متدعویہ کے حقوق ملکیت و قبضہ مظہر مدعاعلیہ نمبر 1 کی والدہ مسماۃ صفورہ بی بی مرحومہ کو منتقل کیئے کو منسوخ کروانے کے لئے مدعی کے والد مسمی محمد شریف نے ایک دعویٰ سینئر سول جج صاحب جہلم میں دائر کیا جو مورخہ 2009-7-16 کو بعدالت جناب اسد حفیظ صاحب سول جج جہلم سے خارج ہوا۔

16) یہ کہ فیصلہ بعدالت جناب اسد حفیظ صاحب سول جج جہلم مورخہ 2009-7-16 کے خلاف مدعی و دیگر وارثان مسمی محمد شریف نے (کیونکہ مسمی محمد شریف کا انتقال ہو گیا تھا) اپیل بعدالت جناب ڈسٹرکٹ جج صاحب جہلم میں دائر کی جو بھی مورخہ 2010-9-18 کو بعدالت جناب چوہدری امتیاز احمد صاحب ADJ جہلم سے خارج ہوئی۔

17) یہ کہ مدعی وغیرہ نے فیصلہ جات عدالت ہائے مذکور مورخہ 2009-7-16 و 2010-9-18 کے خلاف عدالت عالیہ ہائیکورٹ لاہور راولپنڈی بینچ راولپنڈی میں سول رویژن نمبر 2010/1160 دائر کی جو بھی جناب جسٹس چوہدری محمد طارق صاحب جج ہائیکورٹ لاہور راولپنڈی بینچ راولپنڈی سے مورخہ 2011-6-9 کو خارج ہوئی۔

18) یہ کہ مدعی وغیرہ نے فیصلہ جات مذکورہ کے خلاف عدالت عظمیٰ سپریم کورٹ آف پاکستان میں بھی سول پٹیشن نمبری CPLA No.1182 of 2011 دائر کی جو بھی مورخہ 2011-11-21 کو سپریم کورٹ آف پاکستان سے خارج ہو گئی۔

19) یہ کہ فیصلہ جات معزز عدالت ہائے مذکورہ کے باوجود مسمیان محمد حنیف و محمد لطیف وغیرہ جو کہ مدعی دعویٰ ہذا کے قریبی رشتہ دار ہیں نے حقائق کو مخفی رکھتے ہوئے اور عدالت کو Cheat کرتے ہوئے بسازش مدعی دعویٰ ہذا وغیرہ مورخہ 2011-8-30 کو ایک دعویٰ استقرار حق بعدالت جناب سینئر سول جج صاحب جہلم دائر کیا جو بعدالت جناب سید حسنین عباس کاظمی صاحب سول جج جہلم میں زیر سماعت رہا دعویٰ مذکورہ میں مدعی دعویٰ ہذا (صغیر احمد) بھی بذمرہ مدعاعلیہ نمبر 3 شامل تھا۔ جب فاضل عدالت کو تمام حقائق سے آگاہ فرمایا گیا تو فاضل عدالت نے دعویٰ مذکورہ مورخہ 2012-2-1 کو زیر آرڈر 7 رول 11 ضابطہ دیوانی -/With Cost Rs. 10,000 روپے خارج فرمادیا۔

20) یہ کہ محمد حنیف وغیرہ مذکورین نے فیصلہ و ڈگری فاضل عدالت جناب سید حسنین عباس کاظمی صاحب سول جج جہلم مورخہ 2012-2-1 کے خلاف بعدالت جناب ڈسٹرکٹ جج صاحب جہلم میں اپیل دائر کی جو اپیل مذکورہ بعدالت

جناب چوہدری ممتاز حسین صاحب ADJ جہلم میں زیر سماعت رہی اور مورخہ 2012-11-21 کو خارج ہوگئی۔

21) یہ کہ اب حقائق کو مخفی رکھتے ہوئے اور عدالت کو Cheat کرتے ہوئے اور باہم سازش کرتے ہوئے ایک بار پھر معزز عدالت کو اندھیرے میں رکھ کر دعویٰ ہذا دائر کر دیا گیا ہے۔

22) یہ کہ قانوناً مدعی توہین عدالت کا مرتکب ہوا ہے۔ دعویٰ کی Proceedings جو اس وقت عدالت ہذا میں جاری ہیں وہ خلاف قانون ہے جو عدالت عظمیٰ سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلہ جات کی توہین ہے اور مدعاعلیہ نمبر 1 سپریم کورٹ آف پاکستان سے رجوع کر رہا ہے، دعویٰ مدعی کسی طور پر بھی قابل پذیرائی نہ ہے۔

(ملاحظہ ہو: PLJ 1995 SC 257)

23) یہ کہ مظہر مدعاعلیہ کے نانا محمد یعقوب نے ہبہ نامہ نمبری 170 مورخہ 1956-7-24 کو مظہر مدعاعلیہ کی والدہ مسماۃ صفورہ بی بی کے حق میں تحریر و تکمیل کر کے دیا اور اب تقریباً 65 سال گذر جانے کے بعد دعویٰ ہذا دائر کیا گیا ہے جو بری طرح سے زائد المعیاد ہونے کی وجہ سے بھی دعویٰ مدعی قابل اخراج ہے۔

24) یہ کہ مدعی نے دعویٰ ہذا کے فقرہ نمبر 3 میں ہبہ نامہ نمبری 170 مذکورہ کو کچھ ان الفاظ میں چیلنج کیا ہے کہ:- "یہ کہ مدعاعلیہ نمبر 1 مدعی کی پھوپھی صفوراں بی بی کا بیٹا ہے جو دادا مدعی نے مکان نمبر 1 اور حویلی کا ہبہ بحق والدہ مدعاعلیہ نمبر 1 بدوں قبضہ کیا جس کو والد مدعی محمد شریف نے عدالت دیوانی میں چیلنج کیا جس کا فیصلہ بحق والدہ مدعاعلیہ نمبر 1 ہوا اور اس کے خلاف تمام اپیل ہائے خارج ہوئیں"

25) یہ کہ سابقہ Litigation جو کہ سپریم کورٹ آف پاکستان تک ہوئی اور مدعاعلیہ نمبر 1 کی والدہ کے حق میں فیصلہ جات صادر ہوئے کو مدعی نے دیدہ دانستہ، جان بوجھ کر دعویٰ ہذا میں Conceal کیا ہے۔ دعویٰ مدعی کسی طور پر بھی قابل پیش رفت نہ ہے بلکہ With Heavy Cost قابل اخراج ہے۔

26) یہ کہ مدعاعلیہ نمبر 2 مدعاعلیہ نمبر 1 کا کرایہ دار ہے جس کو مدعاعلیہ نمبر 1 نے بذریعہ مختارِعام مکان نمبر 2/حویلی معہ صحن مشتمل بر تین کمرے، بیٹھک، ہال، کچن، باتھ روم و صحن عرصہ 5 سال کے لئے کرایہ پر دے رکھا اور مابین فریقین معاہدہ کرایہ داری باقاعدہ رجسٹرڈ ہے۔

27) یہ کہ مدعی وغیرہ نے مدعاعلیہ نمبر 2 کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں اور اسکے گھر (زیر کرایہ) سے چوری کی جس پر مدعاعلیہ نمبر 2 نے مدعی اور دیگران کے خلاف مقدمہ نمبر 21/539 تھانہ صدر جہلم میں درج کروا جس میں مدعی وغیرہ سے باقاعدہ مال مسروقہ برآمد بھی ہوا اور مقدمہ ابھی زیر تفتیش پولیس ہے۔ قبل ازیں بھی جب مدعی وغیرہ نے مدعاعلیہ نمبر 1 وغیرہ کے حقوق ملکیت وقبضہ بر جائیداد متدعویہ میں مداخلت بے جا کی تو مدعاعلیہ نمبر 1 نے مدعی اور دیگران کے خلاف مقدمہ نمبر 21/281 تھانہ صدر جہلم درج کروایا جس میں پولیس نے مدعی وغیرہ کو باقاعدہ گنہگار قرار دے کر مقدمہ کا چالان عدالت میں برائے سماعت بھجوا رکھا ہے جو کہ زیر سماعت ہے۔

28) یہ کہ مدعی نے Frivolous, Vexatious دعویٰ محض مدعاعلیہم کو تنگ وپریشان کرنے کے بدنیتی سے حقائق کو مخفی رکھتے ہوئے دائر کیا ہے اس لئے مدعاعلیہم مدعی سے ہرجانہ خاص زیر دفعہ 35-A ضابطہ دیوانی مبلغ -/20 کروڑ روپے مدعی سے وصول کرنے کے حقدار ہیں۔

جواب دعویٰ فقرہ بہ فقرہ

1) یہ کہ فقرہ نمبر 1 عرضی دعویٰ درست ہے۔

2) یہ کہ فقرہ نمبر 2 عرضی دعویٰ بالکل غلط اور بے بنیاد ہے۔ جائیداد متدعویہ اولاً ملکیتی و مقبوضہ نانا مدعاعلیہ نمبر 1 تھی جنہوں نے جائیداد متدعویہ کے حقوق ملکیت وقبضہ بذریعہ ہبہ نامہ نمبر 170 مدعاعلیہ نمبر 1 کی والدہ مسماۃ صفورہ بی بی کو منتقل کر دیئے جس کے بعد والدہ مدعاعلیہ نمبر 1 جائیداد متدعویہ پر بطور مالک قابض چلی آئی اور مدعاعلیہ نمبر 1 اور دیگر اولاد مسماۃ صفورہ بی بی بھی اسی مکان / جائیداد میں پیدا ہوئے اور اسی مکان میں اُن کا بچپن بھی گزرا۔ مفصل جواب عذرات ابتدائی میں دے دیا گیا ہے۔

3) یہ کہ فقرہ نمبر 3 عرضی دعویٰ غلط ہے۔ مدعی کا کوئی تعلق واسطہ جائیداد متدعویہ کے ساتھ نہ ہے۔ مفصل جواب عذرات ابتدائی میں دے دیا گیا ہے۔

4) یہ کہ فقرہ نمبر 4 عرضی دعویٰ صرف اس حد تک درست ہے کہ مدعاعلیہ نمبر 1 کے بھائی نے دعویٰ دائر کر رکھا ہے جو کہ زیر سماعت ہے۔ مدعی مدعاعلیہ نمبر 1 کا ماموں زاد بھائی ہے۔ مدعی نے مکان عارضتاً صرف اپنا سامان جو بارشوں کی وجہ سے خراب ہو رہا تھا رکھنے کے لئے مکان حاصل کیا تھا اور رشتہ داری ہونے کی وجہ سے مدعاعلیہ نمبر 1 کے بھائی نے مدعی کو اپنا سامان مکان متدعویہ میں رکھنے کی اجازت دی گئی مگر مابعد مدعی مکان متدعویہ بعدلیت ولعل خالی کرنے سے انکاری ہو گیا جس پر برادرم مدعاعلیہ نمبر 1 نے دعویٰ مدعی کے خلاف دائر کر رکھا ہے۔

5) یہ کہ فقرہ نمبر 5 عرضی دعویٰ اس حد تک درست ہے کہ مدعاعلیہ نمبر 1 نے مدعی و دیگران کے خلاف مقدمہ نمبر 5/11 درج کروا تھا اور مدعی وغیرہ اس مقدمہ میں بری ہوئے اور اب مدعاعلیہ نمبر 1 نے 281/21 درج کروار کھا ہے۔ البتہ مقدمہ سے ملزمان کی بریت کا فیصلہ سول کورٹس کے فیصلہ جات بابت جائیداد پر اثر انداز نہ ہوتا ہے۔ نیز مدعاعلیہ نمبر 1 نے مدعاعلیہ نمبر 2 کو بالکل قانون کے مطابق مکان متدعویہ کرایہ پر دیا ہے جس کا مدعاعلیہ نمبر 2 مجاز تھا اور مدعاعلیہ نمبر 1 اپنی ملکیتی و مقبوضہ جائیداد کو اپنی مرضی سے اپنے تصرف میں لانے کا حقدار ہے۔ مدعاعلیہ نمبر 1 نے قطعی طور پر کوئی جعلسازی نہ کی ہے۔ دعویٰ مدعی کسی طور پر بھی قابل پیش رفت نہ ہے۔ مفصل جواب عذرات ابتدائی میں دے دیا گیا ہے۔

6) یہ کہ فقرہ نمبر 6 عرضی دعویٰ غلط ہے۔ معاہدہ کرایہ داری قطعی طور پر قابل منسوخی نہ ہے۔

i. جزو "i" غلط ہے۔ مفصل جواب عذرات ابتدائی میں دے دیا گیا ہے۔

ii. جزو "ii" غلط ہے۔ معاہدہ کرایہ داری بالکل قانون کے مطابق ہے اور قطعی طور پر قابل منسوخی نہ ہے۔

iii. جزو "iii" غلط ہے اور خلاف حقائق ہے۔ مدعاعلیہ نمبر 2 قطعی طور پر مدعاعلیہ نمبر 1 کی بہن کا ملازم نہ ہے۔

پر مسمی محمد حمید نے اپنے تحفظ کے لئے مورخہ 2021-6-7 کو صدرِ پاکستان کو درخواست دی جو کمشنر راولپنڈی ڈویژن کو ضروری کاروائی کے لئے بھجوائی گئی جس پر مدعی نے محکمہ مال سے مل کر ایک Fake کاروائی تیار کروائی جس کی منسوخی کے لئے مدعاعلیہ نمبر 1 نے اتھارٹی مجاز سے رجوع کیا جو AC صاحب نے رپورٹ مذکورہ کو مورخہ 2021-10-9 Set-aside کر دیا اور متعلقین کے خلاف کاروائی کا حکم صادر کر رکھا ہے اور AC کو وارڈ کے پاس انکوائری بھی جاری ہے۔

v. جزو "v" غلط ہے۔ مدعی کا جائیداد متدعویہ کے ساتھ کوئی تعلق واسطہ نہ ہے۔ معاہدہ کرایہ داری قطعی طور پر منسوخ نہ ہو سکتا ہے۔

7) یہ کہ فقرہ نمبر 7 عرضی دعویٰ غلط ہے۔

8) یہ کہ فقرہ نمبر 8 عرضی دعویٰ غلط ہے۔ مدعی کو کوئی بنائے دعویٰ حاصل نہ ہے۔

9) یہ کہ فقرہ نمبر 9 عرضی دعویٰ قانونی ہے۔

10) یہ کہ فقرہ نمبر 10 عرضی دعویٰ غلط ہے۔ مدعی نے جائیداد متدعویہ کی قیمت کا تعین درست طور پر نہ کیا ہے۔ مدعی پر لازم ہے کہ وہ جائیداد متدعویہ کی موجودہ قیمت جو کہ اس وقت کروڑوں روپے میں ہے کے مطابق عرضیدعویٰ پر کورٹ فیس ٹکٹ مبلغ -/15 ہزار روپے چسپاں کرے، بصورت دیگر دعویٰ مدعی قابل اخراج ہے۔

لہٰذا استدعا ہے کہ دعویٰ مدعی معہ خرچہ خارج فرمایا جائے نیز مدعاعلیہم کو مدعی سے ہرجانہ خاص زیر دفعہ A-35 ضابطہ دیوانی مبلغ -/5 کروڑ روپے دلوایا جائے نیز دیگر دادرسی جو قرین انصاف ہو بھی مظہر مدعاعلیہ کو دلائی جائے۔

تصدیق: مظہران حلفاً بیان کرتے ہیں کہ مندرجات جواب دعویٰ ہذا مظہران کے بہترین علم و یقین سے بالکل درست ہیں اور کوئی امر مخفی نہ رکھا گیا ہے۔
شفقات احمد وغیرہ (مدعاعلیہم)

عرضے 10 نومبر 2021ء

1۔ شفقات احمد ولد عبدالرحیم

2۔ محمد خان ولد خیر اللہ

سکنائے بیگ پور، تحصیل و ضلع جہلم

.... (مدعاعلیہم)

مدعاعلیہ نمبر 1 بذریعہ مختار:

مرزا اشتیاق ولد مرزا انتصار بیگ

ساکن مکان نمبر 3303 محلہ عمر فاروق کالونی جہلم

بذریعہ کونسل: سید محمد باقر نقوی ایڈووکیٹ ہائیکورٹ

[illegible]

نقل FIR 539/21 تھانہ صدر ... معہ چالان و کاروائی عدالت معہ ضمنیات [illegible]

(9) نقل FIR 281/21 تھانہ صدر ... معہ چالان و کاروائی عدالت معہ ضمنیات [illegible]

(10) نقل FIR ... [illegible]

(11) نقل ... بعنوان امتیاز احمد بنام ... معہ ضمنیات و دیگر کاروائی عدالت [illegible]

(12) نقل FIR ... 5 ... 2011 ... [illegible]

(13) نقل درخواست ... بجانب ... کاروائی ... [illegible]

مذکورہ ... کاروائی ... شنوائی ... [illegible]

(14) نقل درخواست ... بجانب AC ... معہ ضمنیات ... [illegible]

9/10/21 ... مکمل کاروائی۔

(15) اشتہار ... بر خلاف ... [illegible]

(16) ... [illegible]

(17) ... [illegible]

(18) ... [illegible]

دیگر ... [illegible]

10-11-2021

[illegible]

[illegible]